Scan: http://www.new.dli.ernet.in/
PDF: http://www.KetabFarsi.com

قندِ پارسی

یعنی

فارسی میں روزمرّہ گفتگو

از
شمس العلماء مولوی محمد حسین صاحب آزاد مرحوم
سابق پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور

حسب فرمایش
آغا محمد طاہر مینیجنگ پراپرائٹر آزاد بک ڈپو کے لئے
سنہ ۱۹۲۱ء
مطبع رفاہ عام سٹیم پریس لاہور میں چھپا

بار دوم ۲۰۰۰ جلد
قیمت فی جلد ۱۰/

تبرکاتِ آزاد

سخندانِ فارس

زبانِ فارسی کی ایک مکمل تاریخ ہے مصنف نے پندرہ برس کی محنت میں اسے تیار کیا ہے۔

نہایت قابلِ قدر اور دلچسپ کتاب ہے۔ مختلف زبانوں کے مقابلہ سے قوموں کے باہمی رشتوں کے مٹے ہوئے سراغ دکھلائے ہیں۔ ژند۔ پہلوی۔ دری۔ سنسکرت کے الفاظ کا مقابلہ کرکے "تاریخی نتائج" نکالے ہیں۔ ایران کے رسم و رواجِ قدیمہ کا مقابلہ ہندوستان کے ساتھ کیا ہے اور اپنی سیاحتِ ایران کے دلچسپ حالات موقع موقع پر درج کئے ہیں مشہور مصنفین کے کلام نظم و نثر کے مابہ الامتیاز دکھائے ہیں +

حصۂ اوّل جو پہلے مطبع رفاہ عام سے مختصر رسالہ کی صورت میں شائع ہوا تھا۔ اصل کتاب کی ابتدائی تمہید تھی۔ اب مکمل کتاب چھپی ہے۔ زبان فارسی کی ایسی تاریخ آج تک ہندوستان میں نہیں لکھی گئی۔ اعلےٰ درجے کے ڈمائی کاغذ پر۔ تقطیع ۲۰ × ۲۶ - حجم ۴۲۴ صفحہ قیمت عہ۸ +

نصیحت کا کرن پھول

تعلیم نسوان کے متعلق ایک میاں بیوی کی دلچسپ بحث آسان اُردو زبان میں لڑکیوں کے پڑھنے کے لئے نہایت کارآمد اور مفید رسالہ ہے۔ جو ہر ہندوستانی گھر میں ہونا ضروری ہے۔ قیمت ۸ ؍ +

ملنے کا پتہ:- آزاد بُک ڈپو۔ اکبری منڈی۔ لاہور

۳۰۸۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قندِ پارسی

تمہید

یہ کتاب والدِ ماجد نے ۸۱-۱۸۸۰ء میں لکھی تھی۔ اُن کا ارادہ سیاحتِ ایران کا بھی تھا۔ اِس لئے چھپوانا ملتوی رہا۔ ایران گئے تو مسودہ ساتھ لے گئے۔ کتاب کے آخر میں جو حاجی محمد صاحب شیرازی نے نوٹ لکھا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ زمانۂ حال کے لحاظ سے جس جگہ مناسب تھی اصلاح ہوئی ہے۔ والدِ ماجد کے ایک بستہ میں سے اصل مسودہ جو ابتدا میں لکھا تھا۔ اور اُس کی دوسری نقل جو نظر ثانی

میں ہوئی مجھے ملی - مسودۂ ثانی ہے - جو ہدیۂ ناظرین
کرتا ہوں - اُمید ہے کہ یہ مختصر رسالہ فارسی کے
مبتدیوں کے لئے مفید ہوگا - روزمرّہ جو ضروری گفتگو
گھروں - دوستوں - استادوں شاگردوں - یا صحبتوں میں
ہوتی ہیں - اِس میں درج ہیں - حاشیہ پر ہمارے ملک
کے محاورے بھی لکھ دئے ہیں ؛

لاہور
یکم اگست ۱۹۰۶ء

بندہ محمد ابراہیم عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قندِ پارسی

متفرّقات

یاد دار ۔ فراموش نکنی ۔ ایں ہمانست ۔ گُم نکنی ۔ پشک را مے بینی ۔ میخواہد برود ۔ بگذار[1] کہ رود ۔ نگذاشت کہ بر خیزد ۔ چہ طور رود نیتواند ۔ ایں از کیست ؟ از ماست ۔ از من[2] است ۔ از بندہ ۔ از[3] تست ؟ از شماست ؟ ایں چیست ؟ ایں چہ قیامت است ؟ ایں چہ شامتِ اعمال است ؟ دست چپ برگرد ۔ دست راست بہ بیں ۔ من بالا ہستم ۔ شما پائیں ہستید ۔ ہمہ آنجا ہستند ۔ شب ہمیں جا بودند ۔ ہماں ساعت رفتند ۔ آنجا ہمہ ہستند ۔ رفتند ہمہ ۔ یکے نماند ۔ یک کس نماندہ ۔ ہیچکس نرفتہ ۔ او کیست ؟ چہ کارہ است ؟

---

[1] جانے دو ۔ [2] میری چیز ہے ۔ [3] تیری چیز ہے ۔

مے آئید؟ بشرطیکہ شما بیائید - چہ قدر است؟ زود برو -
پس[1] پس بیا - برگرد[2] - کسے ہست این جا؟ خانہ[3] کسے
ہست؟ اگر مے روید زود روید - مگر شما ندیدید؟ مگر شما
نمے روید؟ باش[4] کہ مے رسم - اینک مے آیم - رفتت
اینک[5] مے آید - چگونہ است؟ چہ قدر است؟ ہمیں است
نہ این است نہ آن ست - چیزے دیگر است - باز گو -
از سر گوئے - میگوئی و میگوئی از بر مے شود - خاموش
خاموش - تن[6] زن - آرام گیر آغا - ساکت شو - ہش[7] دار -
بکدام چیز؟ این مال چند است؟ کدامش[8] مے گیرید -
فردا مے روم چہ حکم است؟ این را مے گیرم - بگیرید -
عیبے ندارد - بگذارید کہ بیرون رود - آغا مے گوید
مے روم - کسے میتواند - چرا نمے آید؟ کجا[9] ماندہ؟
بہ آغا[10] قال و مقال دارد - مے آید بہ آغا حرفے دارد
و بس - میان سخن مگوئی - کسے[11] مے آید - یک

---

1 پیچھے پیچھے آ ۔ 2 اُلٹا پھر جانا ۔ 3 کوئی گھر میں ہے ۔
4 ٹھیرو میں آتا ہوں ۔ 5 ابھی آتا ہوں ۔ 6 چُپ رہ ۔
7 خبردار ہو ۔ 8 یہ کتنے کا مال ہے ۔ 9 تم کونسا لیتے ہو؟
10 وہ کہاں رہ گیا ہے ۔ 11 آغا سے باتیں کرتا ۔ 12 اہل
زبان کا قاعدہ ہے کہ مستقبل کی جگہ ہمیشہ حال بولتے ہیں ۔

ساعت پس مے آید - بایشاں صحبت[1] مے کند - گاہ گاہ
مے روم - گاہے گاہے مے آید - مے آید گاہے - ناچار
مے روم - کس نیست آنجا - پشک[2] او گربہ ہست - خرہ
مے کند - چاپلوسی ہمیں - حالا مے روم - باز[3] شما را کے
مے بینم؟ شما مے روید؟ اگر نمے رفتم او کے مے رفت -
او چنین است یا چناں؟ اگر معاملہ این ست پس من
ہستم - ایں اسپ من است - خیلے بلند است - ہمہ اش
تر است - بہ ونگ[4] گذارید تا خشک شود - صداع شما
چیست؟ ہرچہ او مے کرد مے کردم - مرغابیئے فربہ -
ایں مرغ فربہ است - ایں لاغر است خیلے - پیالۂ نو بگیرید -
پیالۂ زرّیں - رخت زرّیں - لباسہائے پشمینہ - رخت ہائے
ابریشمی - جام زرّیں - جامۂ زربفت - کاسۂ زرّیں -
ماہِ کامل - ماہ بدر است امشب - کیسہ ام - تختۂ سنگے
پاکیزہ - سنگے سفید - حمّام گرم - کہ گفتہ[5] است ہمچو؟
کہ گفتہ است چنیں؟ بمن[6] نگہ کن - میخواہم خانہ روم -
باراں مے بارد - بیائید دروں نشینیم - پیش بندہ چرا

---

[1] یعنے اُن سے باتیں کرتا ہے - ہندوستان میں صحبت کرنے کے معنے ہوتے ہیں جماع کرنا
[2] محاورہ میں پشک بولتے ہیں اور عبارت کتابی میں گربہ لکھتے ہیں [3] یہ فقرہ
ایسی جگہ بولتے ہیں کہ کسی سے کہنا ہو کہ اب تم سے کب ملاقات ہوگی + [4]
ونگ انگنی کو کہتے ہیں + [5] یہ بات کس نے کہی ہے + [6] ادھر دیکھو +

نے نشینید - آب[1] اِستاد - ہمیں[2] جا باشید - ہر چہ کردید شما کردید آغا - ہر چہ کرد او کرد - کاروان آمد - راستی[3] ؟ چہ طور دانستید - از بازار شنیدم - از بازار فہمیدم - کجا فرود آمدہ ؟ قافلہ باشی کیست ؟ گاؤ سُم دارد - مگر نہ ہمچو اسپ - میانہ اش شگافتہ است - ہمہ بجنگ برخاستند - درہم اُفتادند - او بہ زمیں اُفتاد - از پا در اُفتاد - آخر از پا در آمد - مے بینم بیائید - فکر چرائی ؟ متفکر چرا ہستی ؟ خیر باشد ؟ امروز دلت غمگین است - مے بینم دلت بند است - ایں خوب است - خیلے خوب است - خوش وضع است - خوش رنگ است - بدرنگ است - ہمہ اش را مے دانم - اگر نہ چنین است شما بفرمائید - فردا مے روم - ایں جا کہ مے ماند ؟ ازیں راہ نروید - ایں راہ روید - چہ طور ہستید ؟ آہستہ روید - از خانہ بدر آئید - بیروں برآئید - او احمق است - بے عقل است - خر است - عجب بے کمالیست - عجب خر کرّہ ایست - ایں چہ طائر است در قفس ؟ خوش آواز است - خیلے خوش الحان است - مست است - روز ہائے مستی اش ہست - شراب خورد است - ایں ہمہ بہانہ است -

[1] مینہ تھم گیا + [2] یہیں ٹھیرو + [3] یعنے کیا سچ کہتے ہو ؟

نمونہ اش بدہ - دُکانش کجاست ؟ جُبّۂ ماہوت بکار دارم - سراغ مے کنم - حالا[1] پیدا مے شود - جُبّہ باب نیست در ایران - چوغا ہم برخاست - حالا عبا و رِعبا - ہمیں حاضر برائے شما - او اقرار کردہ است - تمام روز تفحّص کردم - دُکان دُکان گشتم - تا دہ توپ[2] چلواری[3] پیدا شدہ - امروزہا قحط کرباس[4] ہست - رختت چرک شدہ - برخت شو[5] بدہ - گاذر[6] کسے کہ رہبہائے درکہ را شوید - خانۂ گاذر کجاست ؟ جامۂ شما نجس شدہ - آب مے کشم - رِگل بود - شل بود - پایم از جا رفت - پایش بہ آب گرم سوخت ست - شما چہ کار مے کنید ؟ آخر درین فائدہ چیست - او چہ کارہ است ؟ ایں مشکل کاریست - خیلے مشکل - خیلے دشوار - سخت و شوار است - عمق ایں آب چہ قدر باشد ؟ دو بالا آدم - قدِ آدم - در تالاب ماہی ست - کدامش خوبتر است ؟ ہر چہ خوبش باشد از شما - میان این و آں از زمین تا آسمان فرق است - سرباز صبح مشق مے کند - ہر دو بزرگ - میانہ سبب کدورت

[1] ابھی مل جاویگا [2] تھان [3] لٹھہ [4] کپڑا [5] دھوبی وہاں بہت کم ہیں - صاحب مقدور لوگوں کے لونڈی غلام غریبوں کی مستورات آپ دھولیتی ہیں - اسی واسطے اکثر لوگ وہاں کے رنگین کپڑے پہنتے ہیں [6] گاذر کورے کپڑے دھوتا ہے [7] اس ملک میں تالاب نہیں - اگر کہیں ہو تو دراب کہتے ہیں +

چیست ؟ ہر روز صبح درارک طنبور مے زنند۔ در قلعہ
سرباز چہ قدر است ؟ گویند ایں جا سرچشمہ است ۔
قدرے زمین را شگافتہ بینید ۔ ہمیں جا زمین را سوراخ بکنید۔
گاؤ را دیدید ؟ شاخ ندارد ۔ ایں سنگ چہ قدر سنگین
است ؟ فقیر بر درِ خانہ نشستہ ۔ دم دروازہ استادہ ۔ آدم
بر در نشستہ ۔ ایں خانہ خانۂ ما نیست ۔ زود باش ۔ بابا
زود باش ۔ اگر دیر مے کنی کار از دست مے رود ۔ اگر
دیر مے کنی کار از دستت مے گیرم ۔ ناچار بہ دیگرے
مے دہم ۔ کارت حال بہ انجام رسید ؟ سخن مرا شنیدند
ہمہ ترسیدند ۔ سخن مرا گوش کرد ۔ تو حرف مرا گوش کن
آغا ۔ ایں سخن مرا فہمید ۔ ہمہ شاں از یکدگر مکدّر ہستند ۔
از دست بد گریختم ۔ خدا مرا رہا کرد ۔ خدا باز مرا بکامِ خود
رسانید ۔ مقام شکر ہمین است ۔ بلے شدیب ہمین است ۔
امشب کجا مے مانیم ؟ مفلس[۱] در امانِ خدا ہست ۔ من
بلند بالا ہستم ۔ شما پست قامت ہستید ۔ او میانہ قد است ۔
مے بینید ! ریشش چہ قدر بلند است ۔ ریش درازے
دارد ۔ دُم[۲] طاؤس است ۔ کفشِ خود را گُم کردم امروز ۔
خود گم کردم ۔ یک تخم[۳] مرغ است کہ دارم ۔ ہمیں

۱ یعنے اسے کچھ پروا نہیں ۲ ڈاڑھی لمبی ہے اور یہ محاورہ خاص ہے
۳ مرغی کا انڈا ۔ یہ بھی محاورہ ہے ۔

یک دانہ است ۔ دیگر ندارم ۔ جانِ[1] شما ۔ مرگِ[2] شما کہ
دیگر نہ دارم ۔ بندہ در شہر رفتہ بودم ۔ شما خانہ رفتہ
بودید ؟ او در مکان[3] رفتہ است ۔ در خلا[4] رفتہ است ۔
کنار آب رفتہ است ۔ ضروری مے روم ۔ کنار آب آفتابہ
بگذار قضاے حاجت مے روم ۔ بفراش انعام داد شالے ۔
بسر باز انعام فرمود ۔ شمشیرے بما ہم انعام داد ۔
ایں شہر از مضافات کلکتہ است ۔ از شہرہاے ایران
است ۔ از دیہات ارضِ اقدس است ۔ عقل براے
انسان است نہ حیوان ۔ چرا گریزم باکے نیست ۔ خستہ
شدہ است ۔ در سایۂ درخت خواب مے کند ۔ زیر درخت
اُفتادہ ۔ بارش را انداختہ ۔ سگ یک سنگ کہ خورد
گریخت ۔ صبح زود برخاستہ سرِ راہش گرفتم ۔ زن
گریہ کرد ۔ آخر مردنِ شوہر ۔ زاری ہا کرد ۔ کس بدادش
نہ رسید ۔ بر مالش دعوے دارید بکنید ۔ ما بایں کارہا
غرض نہ داریم ۔ غرض نے گیریم ۔ ایں مال و متاع
را وارثے نیست ۔ پدر خود را آزار دادہ ۔ نا خلف
است ۔ در دو ساغ خانہ بود ۔ حالا رہا شدہ ۔ اوقات

[1] و [2] اہل زبان کے محاورہ میں یہ قسم ہے [3] مکان پہلے جاے ضرور کو کہتے تھے [4] پاے خانہ [5] یہ بھی محاورہ ہے [6] یہ بھی محاورہ ہے +

خود را بلہو مے گزارد - وقت عزیز را بسرود و شراب سپردہ - افسوس - مگر میخواہد خود را گوے سازد - بلے آغا آخر ہند است - کار خود را خود برباد دادہ - حالا گریہ مے کند - غیر از حسرت چارہ چیست - آخر مے رود بہ دساغ خانہ - چرا وقت خود را از دست مے دہید - فقط براے آزار ما - کبوترے گرفتیم - پر ہایش بستہ کنید - نہ کہ پرواز کند - ایں رنگ سیاہ است یا سفید ؟ ایں کبود است - گلنار است +

گربہ مے تواند بالاے درخت رود ؟ گربہ را بہ نظر کم نہ بینید - کاریکہ از گربہ مے آید از شیر نمے آید - گربہ مسکین جانور ایست - پیش شما مسکین است - از موش و گنجشک پرسید - ہمچو شیر جست مے کند - ہمچو پلنگ خیز مے زند - چہ قدر پشم دراز دارد - بلے براق است - دو بچہ دارد - بازیہا مے کند - تماشا کنید - بر پشتش دست کشید - بہ بینید خوش مے شود - خُرخُر مے کند - خرّہ مے کشد - ایں نشان محبتش باشد - بگذارید بمیدان خوشوب شود میدود - نگذارید کہ بر ہر فرش بیاید - فرش را خراب مے کند - بیرونش کن - بچہ را دیدم گربہ

را آزاد داد۔ دُمش را محکم گرفت۔ گربہ پنجۂ زد کہ خون از دیدۂ طفل چکید۔ ناخن گربہ پناہ بخدا۔ ایں گربہ ناخن ہاے دراز دارد۔ گربہ بر موش زد و سگ بر گربہ۔ بہ بہ تماشا کنید ؛

سگوچہ[1] را دیدید! چہ بازیہا مے کند۔ باحقوق جانورے ست۔ خویش و بیگانہ را خوب مے شناسد۔ یک وصفش کہ برابر صد وصف باشد قناعت است۔ ایں سگ بازاری ست۔ ایران ایں را سگودہ گویند۔ نسلش خوب است مگر یلہ گرد شد از کار افتاد۔ نگذارید کہ روے فرش آید۔ خود نمے آید شائستہ است۔ روے فرش پا نمے گذارد۔ ایں سگ شکاریست۔ رہا کنید۔ خیلے زرنگ[2] است۔ تیز دو است۔ شما را مے شناسد۔ غیر باشد ہمچو پلنگ مے افتد بر وے۔ بمن آشنا[3] شدہ۔ سگ را شور کن۔ اشارت کنید۔ خود مے آید۔ میوز[4] است واگذارید۔ ایں ہم با ما مے رود۔ ساعتے صبر کن۔

---

[1] سگوچہ کُتّے کے پلّے کو کہتے ہیں اور کُتیا کو سگونہ کہتے ہیں [2] چالاک [3] یعنے مجھ سے ہل گیا ہے [4] میوز بکسرِ اوّل و ضم ثانی واؤ معروف مخصوص است براے سگ و پلنگ وغیر آں ؛

بہ بینید دُمش را مے جنباند - چاپلوسی مے کند - نشانِ محبّتش ہمین است - شما را کہ دید است خوش شدہ - خوشوب شدہ - رہا کہ مے شود - خوشتر مے شود - بازی ہا مے کند و جنگ ہا مے زند - دُمش نگیری - دُمش نگیری - مے زند - اگر ترا کسے آزار دہد البتّہ خوش تاں نمے آید - بس ہمیں طور سگ را - روزے برائے دلاک بیرون رفتم - صحرا بود - گرگے از غار برآمد - این را اشارت کردم - چہ عرض کنم - ہماں حکایتِ گربہ و موش بود - پیش رفتم روباہے یافتم - چہ عرض کنم - سردادن ہماں بود و گرفتن ہماں - گرگ چہ حقیقت دارد بہ شیر بینداز ید رُو نمے تابد +

شادی[۱] ہمیں بوزینہ - میمون است - سر دیوار نشستہ - شادی از کیست - دست پیش نہ کنید - مے گیرد - افگار مے کند - واللہ بد جانوریست - حرام زادہ - از کون شیطان پرید است - ہرچہ کہ باشد باشد حرکاتش خوش ما مے آید - چہ قدر بہ آدم مے ماند - چہ شکل ہا مے آرد - ازین است

---

[۱] محاورہ میں بندر کو شادی کہتے ہیں اور تحریر کتابی میں بوزینہ اور میمون بھی کہتے ہیں

کہ عجیب الحرکات نام کردہ اند +

مگس در شیر افتادہ است - بیروں آرید - دُور بیندازید ہنوز نہ مردہ است - بر کُہنۂ[1] خشک مالید - وِنگ[2] وِنگ مے کند - بہ بینید! پرہائے خود را بہ ہم مے زند - میخواہد خُود را خشک کند - خشوک کند +

بچہ کنجشک را نگیری - آزار مے یابد - پدر و مادرش را مے بینید - بیچارہ جیک[3] جیک مے کنند - بیقراری مے کند - رہا کنید کہ رود - بگذارید کہ ثواب عظیم است - آفریدگار شما رحیم است - باید رحم آرید - ایں خانہ آباد کہ بوجود آمد - بال و پر یافت - اکنوں زندگانی - آشیانۂ او بود در پردہ در باغِ شما سرِ شاخ نارنج - مے گویند ایں جا بلبل تخم[4] نہادہ است - بر بالائے نہ روی او بچہ آغا! نہ کہ بیفتی - بچہ بالائے درخت رفت ہرچہ منعش[5] کردم نشنید - آخر افتاد - زندہ است یا مُردہ ؟

[1] محاورہ میں گودڑ اور پرانے کپڑے کو کہتے ہیں [2] یعنے بھِن بھِن کرتی ہے [3] یعنے چیں چیں کرتی ہے [4] تخم نہادن سے مراد انڈے دینا ہے اور یہ محاورہ اہل زبان کا ہے [5] یعنے ہرچند میں نے کہا اور کتنا ہی منع کیا +

خیر زندہ است ۔ الحمد للہ ۔ مگر آسیبے سخت رسید ۔ استخوانِ مرفقش شکستہ ۔ نہ شکستہ از جا رفتہ ۔ لانہ زنبور است ۔ دست بکمنی کرمے زند ۔ آخر زنبورے برویش زد ۔ ہر چہ گفتم نشنید ۔ حالا گریہ مے کند ۔ بیقراری مے کند ۔ واللہ مرا پریشاں کرد ۔ رویش را بینید ۔ خندہ مے آید ۔ متورم شدہ است ۔ قدرے نمک و آہک تر کردہ ضماد کنید ۔

جناب آغا فرنگ ساعت بہ چہ حساب مے بینند ۔ روز و شب را قسمت کردہ اند بہ بست و چار ساعت ۔ دوازدہ بہ روز و دوازدہ بہ شب ۔ ساعت چیست ۔ فارسی نیست ۔ یک ساعت شما منقسم مے شود بہ شصت دقیقہ ۔ حال[1] ساعت چند زدہ ؟ دوازدہ مے زند ۔ و پانزدہ دقیقہ بالایش گذشتہ ۔

گفتگوئے مکتب و مدرسہ برائے اطفال

برادر برخیز ۔ آفتاب برآمدہ ۔ برخیز بابا آفتاب بلند شد ۔ وقت مکتب قریب است ۔ آب گرم آمادہ است ۔ آفتابہ لگن اینک موجود است ۔ دست و رویت را بشو ۔ موہائے

---

[1] اب کیا بجا ہوگا ۔

خود را شانہ کن - ناشتا ہم تیار است - ناشپاتی کہ دادہ است بشما - نہار نخورید کہ رطوبت مے آرد - چرا گریہ مے کنی؟ رخت در بر کن - آغاے من کاہلی مکن - کاہل مشو بابا - رختت[1] چرک[2] شدہ - آلش کن - تبدیل کن - عیوض کن - امروز مے کنم - اخوندت خوب[3] کند - پائیں مے رویم - کتابت کجاست؟ کتاب را چہ کردی؟ بگیر و بہ مکتب برو - امروز بمدرسہ نمے روی؟ بلے رخصتی[4] است - چرا نمے روی؟ گاہ است - ہنوز ساعت دہ نہ زدہ اند - درس انگریزی فارسی ہر دو را یاد کن - کتاب خودت را خراب نہ کنی - ببیں ہمہ بوسیدہ شدہ - بچہ ہاے صاحب تمیز کتاب خود را نکنند ہیچ - روز یک شنبہ روز آزادی است - کتاب خودت را نگہدار - جزوہاے کتاب را در مقوہ نگہدار - کہ ضائع نہ شود - بیائید کہ دیر مے شود - امروز نسبت بہ ہر روزہ دیر شدہ است - خیر ہنوز زود[5] است - عمارتے کہ پیش روے شما است ہمیں مدرسہ است - جناب آغا بندہ امروز بہ مکتب رفتم - دہ روز بمدرسہ داخل شدم - کدام

[1] رخت پہننے کے کپڑے [2] چرک یعنے میلا [3] یعنے غصہ ہوگا [4] فارسی میں چھٹی کے لئے کوئی لفظ نہیں - تعطیل ہندوستانیوں کا بنایا ہوا ہے +
[5] یعنے نہیں ابھی سویرا ہے - یہ بھی محاورہ ہے +

کتاب بخوانم؟ خانہ پندنامہ میخواندم - در قواعد ہنوز ہیچ نخواندہ ام - الفاظ با ملا میتوانی بنویسی؟ خیر ہنوز نوشت نہ کردم - قطعے را مشق مے کنم - اکنوں ہر چہ فرمائید - ایں چند الفاظ را بخواں و از بر کن - برو بجاے خود بنشیں - ایں را ہجا کردہ از بر کن - آہستہ تکلّم کن - زبان را درشت مکن - بہ سلاست گوے الفاظ را - بنوشتن ہم مشق ہمیں الفاظ بکن - چشم[ل] ؂

ہدایت ہائے مفید برائے شاگرد

صبح[ل] زود برخیز - تا کہ سرِ تیغ آفتاب بلند شود باید کہ از ضروریات فارغ باشی - بر وقت معیّن خود را بمدرسہ برساں - چوں بمدرسہ در آئی ضوابط مکتب را نگہدار - بادب بنشیں - چوں پیشِ استاد آئی اوّل سلام کن - پس بجاے خودت بنشیں - پس و پیش و چپ و راس نظر مکن - تا کہ نشستی بادب بنشیں - چوں از مدرسہ رُخصت شوی خانہ برو - در راہ مشغول این و آں نشوی - چوں خانہ بروی پدر و مادر و بزرگانِ خانہ را سلام کن - با ایشان

ل یہ محاورہ ہے کہ جب بزرگ یا آقا کوئی بات کہتے ہیں تو طرفِ ثانی کہتا ہے بچشم بعض دفعہ کہتا ہے چشم - یعنی آنکھوں سے بہت خوب ؂
ل یعنے سویرے - اور یہ محاورہ خاص اہلِ زبان کا ہے ؂

دُعائے خواہی - تعارف کن - پس کتاب را بر سرِ طاقچہ گذاشتہ دست و روے را بشو - ہر چہ حاضر است کمے زیادے بخور - ساعتے در باغ یا در خیاط[1] یا در صحن خانہ گردشے کن - صبح و شام تفرج ضرور است - ہرزہ گردی مکن - ہرزہ نہ گردی - باطفال بازی گوش[2] راہ نہ روی - سنگ بر مردم مزن - پیش از شام نخانہ بیا - صبح و شام قدرے راہ رفتن[3] و بفضاے صحرا تفرج کردن خیلے خوب است - براے صحت فائدہ کلّی است - ہر چہ از استاد گرفتۂ[4] باز بخواں - و بخاطر بیار کہ جائے گیر شود - خواندن در شب نقش بر دل مے شود - چوں نقش خط بر سنگ - اگر شب ہیچو کنی فردا در یاراں متقدم باشی - در صحن مکتب آب بینی میندار - بر حرف ہائے بیہدہ زبان آلودہ مکن - مکتب جائے خواندن است نہ جائے یاوہ گفتن +

صحبت دیگر

ایں فقرہ را بخواں - از بر کردن فائدہ نہ دارد - مطلبش

---

[1] یعنی انگنائی کہ پنجابی میں اسے ویڑہ کہتے ہیں [2] کھلنڈرے لڑکے کو کہتے ہیں کہ جن کے کان ہر وقت کھیل کی آواز پر لگے رہتے ہیں [3] ٹہلنا یا ہوا خوری کرنا [4] یعنے سیکھا ہے یا پڑھا ہے - یہ محاورہ خاص اہل زبان کا ہے +

را دریاب - و در دل نگهدار - این چه لفظ است - معنی این
لفظ چیست - هجا کرده بگوے - شما خواندن میتوانید ؟
قبلہ خیر - بچہ ام - چگونہ توانم - هنوز این قدر نخوانده ام -
قدرے کمے[1] خوانده ام - کتاب ندارم - این حرف شناس است -
احمد تو میتوانی این فقره را خوانی - تو مے توانی نویسی ؟
قبلہ مے توانم - بلے چرا نمے توانم - این لفظ ظلم است -
ظلم چہ معنی دارد - کردن بر کسے آنچہ کہ نشاید - بر کسے
جبر ناروا کردن - کرسی بخود کش و بنشین - بہ زبانِ فارسی
قدرت داری ؟ بہ فارسی حرف زدن مے توانی ؟ چرا
بہ فارسی نمے گوئی ؟ بہ زبان فارسی ربطے نہ دارم -
این قدر استعداد ندارم - زبان فارسی خیلے دشوار است -
شرم نکن - چندانکہ ممکن باشد بفارسی گوے - فارسی
شیرین زبانیست - بہ فارسی سخن بگوئید - ہر چہ
باشد بہ فارسی گوئید - خوگر مے شود - بیائید بہ فارسی
گپے[2] زنیم - ازین بعد ہر چہ گوئیم بہ فارسی گوئیم -
اگر فارسی خواہیم باید دگر بہ ہندی حرف نہ زنیم +

[1] یائے مجہول سے پڑھنا چاہیے یعنے کچھ تھوڑا سا پڑھا ہے +

[2] محاورہ میں بات کو گپ کہتے ہیں - یعنے آؤ ہم تم فارسی میں باتیں کریں +

صحبت دیگر

احمد بیا۔ کتاب خودت را بیار۔ بخوان ببینم چه میخوانی۔ باز بخوان۔ از سر[1] بخوان۔ مربوط بخوان۔ بلند بخوان۔ چه مے گوئی؟ غلط نکنی۔ آغا در کتاب همین نوشته۔ ببینید ملاحظه فرمائید۔ سهو کاتب باشد۔ کاتب غلط نوشته۔ قلم را بگیر و درست بکن۔ به مداد نشان کن۔ خط مداد پاک مے شود۔ روے ورق بگردان۔ هر چه میخوانی از بر کن۔ مطلبش را هم فهم کن۔ چه فهمیدی؟ من چه گفتم۔ هان گوش بده۔ طوطی وار از بر کردن فائده ندارد۔ به مطلب نه رسیدن و الفاظ را از بر کردن حاصل چیست۔ این خواندن و ناخواندن برابر است۔ مشقت بیفائده۔ محنت بے حاصل است +

هان آغا اسم شریف؟ نام آغاے شما چه باشد؟ اسم شریف پدر شما؟ آغا وطن شما؟ شهر لاهور۔ از کجا میرسی آغا؟ از مشهد مقدس۔ در مشهد بکدام محله مے نشینید[2]؟ چه کار مے کنید؟ تجارت۔ عمر شما چه باشد؟

لہ سرے سے پڑھ + ۲ محاورہ ہے کہاں رہتے ہو +

سن شما چہ قدر باشد ؟ آغا زادہ عمر شما چند سال است؟
کلاہ بر سرت درست بگذار۔ کلاہ بر سر کج[۱] مگذار۔ براے
اطفالِ شرفا خیلے نا زیباست۔ ہاشم را صدا کن کہ زود
بیا۔ من دریں ماہ دو سہ روز نبودم[۲]۔ مرزا صادق را صدا
کن۔ آقا حسین ہم ہفت روز نبودہ[۳] است۔ شما آمدن
را ترک نہ کنید۔ سخن مرا گوش کن۔ واللہ پیش اخوندت
مے برم۔ آرے توبہ کن البتہ معاف مے کنم۔ یک گوشہ آرام
بنشیں۔ چیزہاے مرا شور واشور مکن۔ توبہ کردم آقا
معاف فرمائید۔ دگر[۴] نہ کنم ہیچو۔ تشنہ ام اجازت باشد آب
بخورم و بخدمت حاضر شوم۔ درست را خواندئی برو۔
زود[۵] پس بیا۔ وقت برخاستن قریب است۔ در ساعت
چار پانزدہ دقیقہ باقیست۔ وقت برخاستن نزدیک
است۔ آقا حسین سرکن و برکن از کجا مے آئی۔ درس
خود را از بر کن۔ دوان دوان کجا مے روی۔ باش باش[۶]
کہ مے رسم۔ بماں۔ بایست۔ صبر کن۔ جاے نمے روم۔
آب مے خورم مے آیم۔ شما ہم آئید۔ آب خوردہ مے آیم۔

[۱] یعنے بانکی ٹوپی نہ پہنو [۲] و [۳] حاضر باشی ہندوستان کا لفظ ہے۔ ایسے موقع پر اہل ایران کے ہاں کوئی خاص لفظ نہیں۔ جب پوچھتے ہیں۔ کہ فلاں شخص حاضر ہے۔ دوسرا کہتا ہے نیست [۴] پھر ایسا کام نہ کرونگا۔ یہ محاورہ اہل زبان کا ہے [۵] پھر جلدی چلے آؤ [۶] ٹھیرو ٹھیرو کہ میں بھی آتا ہوں +

ہنوز فرصت بازی ندارم - ابراہیم یک ساعت در خانہ نے نشیند - کجا مے رود - خدا داند کجا مے رود - بندہ خبر ندارم - برو نوشتہ اش را بیار کہ بہ بینم - مشقش را بیار - ایں نوشتۂ کیست - آں نسبت بہ ایں بہتر است - ایں سطر را بہتر نوشتہ - کاغذش ہم صاف است - ایں کاغذ ناصاف است - ایں خیلے کلفت[1] و ناصاف ہست - ایں حرف شما بے قاعدہ است - کاغذ بے آہار مے باشد - مرکب را جذب مے کند - مرکب را فرو مے کشد - مرکب[2] مے گذرد - بکاغذ شاید آب رسیدہ باشد - یک پول سفید را کاغذ خوب از بازار بستاں - طفل خیلے شوخ است - بہ بیں بر ہمیں شلاق مے کنند - ایں طفل چہ کردہ است - ازیں چہ خطا سرزدہ است - ہمیں است کہ شلاق مے کنند - درس خود را رواں نہ کردہ بود - زیر چوب مے کشد اورا - آقا بہ بینید ہاشم کتابم را گرفتہ و سے نمے دہد - بیاور اورا - ہاشم چرا بہ عبدالرحیم دعوئے کردی - چرا بمردم میافتی مے کنی - خیرہ شدست - بے باک شدئی - واللہ آوارہ شدئی - دگر شکایتت بگوشم رسید - گوشمالت دہم کہ یادت

---

[1] یعنے موٹا ہے [2] سیاہی پھوٹتی ہے [3] یعنے لکڑی سے مارتے ہیں [4] یعنے لڑتا کیوں ہے ۔

ماند - تا پیری فراموشت نشود - ہاشم چہ مے کنی ؟ آرام[1] نے نشینی - بد است - بد شدہ - شلاق کردار ترا شاید - چرا خندہ مے کنی - خیلے بے ادب - واللہ گستاخ - اگر باز ہیچو کردی دست ہایت را قلم کنم - گوشہا مے برّم - داو[2] نہ زنید بچّہا - بچّہا ہستند - تمیز نے - بینید یکے کہ سزا یافت ہمہ خاموش شدند - چہ مے گوئی سخنت را نے فہم - سخنت بہ فہم نے رسد - تلفّظ خود را درست کن - دگر بارہ آنجا نہ روی - سیاہی بر قبائے خودت ریختی - عجب پسرۂ کثیفے ہستی - ہشدار باز نہ کنی ہیچو - در مدرسہ چیز نخوری - وقت فرصت باشد بیک گوشہ بنشینید و چیزے بخورید - امروز احمد نیامدہ - عبد الرحیم میگوید دواش کتخدا شدہ - سعادتمند پسریست - خوش سعادتمندیست - ہنوز زبانش ہم درست نشدہ - سواد روشن نہ کردہ - درس خود را ہر روزہ را رواں[3] مے کند - یاد مے کند - گاہے بہ لعب نے - خیلے محنت کش است - باندک مدّتے استعدادے بہم رسانید - آنما سر شما سلامت - ہر چہ ہست برکت شما ہست +

---

[1] یعنے نچلا نہیں بیٹھتا [2] اودھم نہ مچاؤ [3] رواں کردن بمعنے یاد کردن +

صحبت دیگر

آقا زادہ درس گرفتی - خودت بخواں - چرا داد مے زنی - مغز سرم را خوردی - مے پرسی یک مرتبہ یک مرتبہ بس - خاطرت دار یا فتی یاد گیر - ہر چہ گوش کنی بخاطرتؔ نگہدار - اوقات را بر من تلخ مے کنی - اوقاتم را پریشاں کمن - بچہ ہا خاموش باشید - آرام باشید - آرام گیرید - آرام نشینید - ابراہیم میاں ایں ہا ہوش تر است - خدا عمرش دہد - ایں کوچک از شما خوشم آمد - خوش حرکات است - سخن شنو است - بازی گوش نیست - فرمان پذیر بزرگان - با عقل است مزاجش ہم سلیم - ہر کارے کہ میکند سنجیدہ مے کند - کتابت چہ شد - ندانم - بدزدی رفت - دزدی کہ مے برد - یادت آر - جائے گذاشتنی خاطرت رفتہ - امروز عبد المجید زود از خانہ بر آمد - سبب چیست - پرسید چہ مے گوید - از کار خودش فارغ شدہ باشد - درسش رواں کردہ باشد - ازبر کردہ باشد - عبد الرشید کجاست - باشد

لہ یہ محاورہ ہے یعنے جو کچھ پڑھو اسے یاد رکھو لمہ یہ محاورہ ہے یعنے مجھے تنگ نہ کر +